بچوں میں کارٹونز کا بڑھتا ہوا رجحان

ایک دور تھا جب نانیاں، دادیاں بچوں کو جادونگری، جن پری اور شہزادوں اور شہزادیوں کے قصے سناتی تھیں۔ بچے چاند پر رہنے والی پریوں کی کہانیاں سنا کرتے تھے۔ چرخہ کاتنے والی بوڑھی عورت کا تصور اُن کے ذہن میں تھا۔وقت کے ساتھ ساتھ گھر کے بڑے بزرگوں کی جگہ ٹی وی نے لے لی۔اب بچوں کو اپنی نانی یا دادی سے کہانی سننے کا شوق نہیں بلکہ وہ ٹی وی کے آگے بیٹھ جانے اور کارٹون دیکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ٹیلی ویژن کے ابتدائی دور میں ٹام اینڈ جیری، مکی ماؤس سب سے مشہور کارٹون تھے۔جو پاکستان کے واحد ٹی وی چینل پی ٹی وی پر دکھائے جاتے تھے۔جن کا دورانیہ بھی دس سے پندرہ منٹ سے زیادہ نہیں ہوتا۔پھر وقت نے انگڑائی لی اور جدت آ گئی تو ٹی وی چینلز کی تعداد بھی بڑھ گئی۔ پی ٹی وی کے ساتھ دو چینلز اور وجود میں آئے تو بچوں کو مزید کارٹون پروگرام دیکھنے کو ملے۔اس کے بعد کیبل آئی تو کارٹون نیٹ ورک بھی گھر گھر پہنچ گیا۔ڈورے مون، شین شن، ڈورا، پاور پف گرلز اور پوہ phoo کے کارٹون کریکٹرز نے بھی بچوں کو اپنا دیوانہ بنا دیا۔وائی فائی، کیبل نیٹ ورک کے دور میں 24 گھنٹے کارٹون نشر ہوتے ہیں۔

ڈورے مون سے بچوں میں بڑھتا ہوا کریز تو حکومتی ایوانوں تک جا پہنچا تھا کہ اس کارٹون پر پابندی عائد کرنا پڑی۔ڈورے مون میں ڈورے مون نامی بلی کا کریکٹر بچوں کو خوب پسند ہے۔جس کے پاس ہر مشکل کا حل موجود ہوتا ہے اس کی پاکٹ میں موجود گیجیٹ سے ہر مسئلہ منٹوں میں حل ہو جاتا ہے۔نوبیتا جس کا کردار ایک سست، نالائق اور لاپرواہ بچے کا ہے۔ڈورے مون اس کی مدد کرتا ہے۔سوزوکا بچیوں کا پسندیدہ کردار ہے۔جو ایک سلجھی ہوئی لڑکی ہے۔سنیو اور جیان ہر وقت نوبیتا کو تنگ کرتے رہتے ہیں جبکہ ڈورے مون اس کو دونوں کی شرارتوں سے بچاتا رہتا ہے۔ہمارے بچوں میں کارٹونز کا اس قدر کریز ہے کہ وہ کھانا بھی اپنے پسندیدہ کارٹونز کو دیکھتے ہوئے کھاتے ہیں۔کئی بچے ایسے ہیں جب تک ان کا پروگرام نہیں چلتا وہ کھانا کھانے سے ہی انکار کر دیتے ہیں۔دراصل الیکٹرانک ایجادات موبائل، ٹیب نے بچوں کو اتنی آسانیاں پیدا کر دی ہیں کہ اب انہیں اپنے سے پہلے بچوں کی طرح اپنے کارٹون دیکھنے کے لیے گھنٹوں انتظار نہیں کرنا پڑتا بلکہ گھر میں ٹی وی یا LED آن کی اور کیبل پر کارٹون چینل سٹارٹ ہو گیا۔

اگر کیبل نہیں آ رہی تو تشویش کی کوئی بات نہیں وائی فائی لگا ہو تو موجیں ہی موجیں، موبائل کی سکرین یا ٹیب پر کارٹون دیکھ لیے۔اگر وائی فائی نہیں تو تب بھی کوئی مسئلہ نہیں۔سستے ترین نیٹ پیکجز کی بدولت کہیں بھی کسی بھی وقت موبائل ڈیٹا نیٹ ورک آن کیا اور بچوں کے فیورٹ کارٹونز ان کے سامنے حاضر ہو گئے۔ڈورے مون کے علاوہ پوکیمون، ڈورا بھی اس فہرست میں

شامل ہیں۔ بالخصوص سنڈریلا سیریز کے فیملی کریکٹرز فروزن اور اس کی بہن کو بچیاں شوق سے دیکھتی ہیں۔ ان کے سکول بیگز، پنسل بکس، واٹر بوتل، پنسل بھی با قاعدہ فرمائش کر کے انہی کریکٹرز کی تصور والے لیے جاتے ہیں اور پھر اپنے دوستوں کو فخر سے یہ سب کچھ دکھایا جاتا ہے۔ لڑکوں میں تو ڈورے مون ہی زیادہ مشہور ہے۔ اس کے علاوہ سپائیڈر مین ، Benten لڑکوں کے پسندیدہ ترین کارٹونز ہیں۔ موٹو پتلو بھی آج کل کافی مشہور ہو رہے ہیں۔ بچوں کو تو شرٹس، پنسل، سکول بیگز، جاگرز بھی بین ٹن کی تصویر والے ہی چاہیے۔ یہ سب کارٹونز اگر تفریحی طور سے دیکھیں تو ٹھیک ہیں لیکن ان کو حد سے زیادہ دیکھنا بچوں میں جسمانی اور دماغی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بچوں کے کارٹونز دیکھنے کے لئے ایک خاص وقت مختص کیا جائے تا کہ اُن کو غلط اور بُری عادات سے اور بہت سی بیماریوں سے بچایا جا سکے۔ کیونکہ آج کے یہی بچے ہمارا کل ہیں۔ ہمیں اپنے اس قیمتی اثاثے کو سنبھالنے اور محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے تا کہ ہمارا کل خوبصورت اور کامیاب ہو سکے۔